چودہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 20 اکتوبر 2009

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ بہبود آبادی اور ماحولیاتی تحفظ

صوبہ پنجاب میں بہبود آبادی کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*154: میاں نصیر احمد: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز موجود ہیں؟

(ب) ان مراکز میں عوام کی بھلائی کے لئے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں اور عوام کو ان مراکز سے کیا کیا سہولیات حاصل ہو رہی ہیں؟

(ج) لاہور شہر میں بہبود آبادی کے کل کتنے فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) صوبہ بھر میں بہبود آبادی کے کل 1654 مراکز کام کر رہے ہیں۔ جن میں 1483 خاندانی فلاحی مراکز 117 موبائل سروس یونٹس اور 54 تولیدی صحت کے مراکز شامل ہیں۔ تولیدی صحت کے مراکز ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں کام کرتے ہیں۔ زیر تعمیر مراکز میں 17 خاندانی فلاحی مراکز اور 52 تولیدی صحت کے مراکز شامل ہیں تولیدی صحت کے یہ مراکز تحصیل سطح کے ہسپتالوں میں بنائے جا رہے ہیں۔

(ب) یہ مراکز خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق مکمل آگاہی اور تولیدی صحت کی خدمات فراہم کرتے ہیں علاوہ ازیں تولیدی صحت کے مراکز میں ضبط تولید کی رضاکارانہ سرجیکل سہولیات دی جاتی ہیں جب کہ تربیتی مراکز ضبط تولی کی سرجیکل ٹریننگ بھی فراہم کرتے ہیں۔

(ج) لاہور شہر میں بہبود آبادی کے کل 105 مراکز کام کر رہے ہیں جن میں 95 خاندانی فلاحی مراکز، 2 موبائی سروس یونٹس اور 8 تولیدی صحت کے مراکز شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع لاہور میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے اقدامات و اغراض مقاصد کی تفصیل

*346: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام کی بھلائی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں اور اس وقت کتنے افراد تعینات ہیں۔ ان پر سالانہ کتنی رقم خرچ کی جا رہی ہے؟

(ب) سال 2005 تا 2007 میں محکمہ ہذا نے جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے زیر اہتمام ایک ڈسٹرکٹ آفس، 2 تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفس، 7 مرکز تولیدی صحت، اے سینٹرز، ایک مردانہ نس بندی سینٹر، 2 موبائل سروس یونٹس، 96 فلاحی مراکز اور اس کے علاوہ یونین کونسل کی سطح پر 84 میل موبلائزر عوام کو خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کے ساتھ ساتھ بنیادی صحت کے متعلق ادویات اور زچہ بچہ کی دیکھ بھال کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ اس وقت ضلع لاہور میں ملازمین کی تعداد 565 ہے اور یونین کونسل کی سطح پر 84 میل موبلائزر تعینات ہیں۔ جن پر تنخواہ کی مد میں مبلغ / Rs.672,23,000 سالانہ خرچ ہوئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2005 تا 2007 کے دوران ضلع لاہور میں 11 نئے فلاحی مراکز کھولے گئے۔اسکے علاوہ کئے گئے اقدامات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ا

(تاریخ وصولی جواب)

راولپنڈی میں فضائی آلودگی کے مسائل

***431: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ:** کیاوزیر برائے تحفظ ماحولیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ حکومت راولپنڈی میں فضائی noise آلودگی اور آبی آلودگی کم کرنے کے ضمن میں کیااقدامات اٹھارہی ہے تفصیلاً بتایاجائے؟

(ب) راولپنڈی میں رکشوں سمیت ٹریفک کی آلودگی ختم کرنے کے سلسلہ میں حکومت کیااقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) گاڑیوں کی وجہ سے ہونے والی فضائی اور شور (Noise) کی آلودگی کی روک تھام کیلئے محکمہ ہذاوفاقی ماحولیاتی ایجنسی اسلام آباد اور سٹی ٹریفک پولیس کے تعاون سے مختلف اوقات میں مہمات چلاتے رہتے ہیں۔ماہ جون 2008 سے جاری حالیہ مہم کے دوران 1137 گاڑیاں چیک کی گئیں جن میں سے 155 آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کے چالان کیے گئے ہیں اور یہ مہم غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی تاکہ شہری ہوا کی کوالٹی بہتر ہوسکے اور شور کی آلودگی میں کمی آسکے۔جہاں تک فیکٹریوں، ہاؤسنگ سکیموں اور میونسپل سالڈ ویسٹ / ہاسپٹل ویسٹ کی وجہ سے ہونے والی ماحولیاتی آلودگی کا تعلق ہے اس سلسلہ میں فیکٹریوں، ہاؤسنگ سکیموں / ہسپتالوں / موبائل فون کمپنیوں / تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن / کنٹونمنٹ بورڈ کے خلاف پاکستان کے تحفظ ماحولیاتی قانون مجریہ 1997 کی دفعہ 16 کے تحت 17 یونٹوں کی Environmental Protection Orders اور 26 یونٹوں کی ذاتی شنوائی کے نوٹس (Personal Hearing Notice) جاری کیے گئے ہیں۔عدم تعمیل کی صورت میں ان کے خلاف چالان مرتب کر کے ماحولیاتی ٹریبونل میں دائر کر دیئے جائیں گے۔اس سلسلہ میں دو (02) کیس پہلے سے ماحولیاتی ٹریبونل لاہور میں زیر سماعت ہیں۔مزید برآں واسا (WASA) راولپنڈی Rawalpindi Environmental Improvement Programme کے تحت دریائے سواں میں شامل ہونے والی آبی آلودگی کی روک تھام کیلئے ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کرنے کے منصوبہ پر عمل کر رہا ہے۔

(ب) پنجاب حکومت نے 2 -سٹروک رکشوں کی وجہ سے ہونے والی آلودگی کی روک تھام کیلئے 31 دسمبر 2005 سے ان رکشوں کی رجسٹریشن پر پابندی لگائی ہوئی ہے اور موجودہ 2-سٹروک رکشوں کو آہستہ آہستہ 4 سٹروک سی این جی رکشوں سے تبدیل کیا جارہاہے۔مال روڈ راولپنڈی پر 2 سٹروک رکشوں کے چلنے پر پابندی عائد ہے۔اس وقت راولپنڈی شہر میں 6000 کے قریب رکشے ہیں جن میں سے 4 سٹروک سی این جی رکشاؤں کی تعداد تقریباً 1200 کے قریب ہے۔علاوہ ازیں شہر میں 6 عدد سی این جی بسیں بھی چل رہی ہیں اور مزید بسیں چلانے کیلئے منصوبہ بندی پر عمل ہورہاہے شہر میں رکشوں سمیت دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کابنیادی اختیار موٹروہیکلز آرڈیننس مجریہ 1965 اور موٹروہیکلز رولز 1969 کے تحت موٹروہیکلز ایگزامیز (MVE) اور ٹریفک پولیس کے پاس ہے جو دھواں دینے والی اور شور برپا کرنے والی گاڑیوں کے چالان معمول کے مطابق کرتے رہتے ہیں۔اس سلسلہ میں اعداد و شمار محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولیس سے لیے جاسکتے ہیں مزید براں ضلع آفیسر ماحولیات راولپنڈی کی سربراہی میں ماحولیاتی ٹریفک اسکواڈ بنایا گیاہے جس میں ٹریفک پولیس کے 5 سب انسپکٹر اور سیکرٹری DRTA کے

دو ملازمین بھی شامل ہیں یہ اسکواڈ مختلف اوقات میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف جون 2008 سے خصوصی مہم چلا رہا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور۔پی پی 152 میں بہبود آبادی کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***497 محترمہ آمنہ الفت:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 152 میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز موجود ہیں نیز یہ کہاں کہاں واقع ہیں، فہرست فراہم کی جائے؟

(ب) پی پی 152 میں بہبود آبادی کے فلاحی مراکز میں مرد و خواتین کے لئے کیا بنیادی سہولیتں فراہم کی جارہی ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فلاحی مراکز میں آنے والے مرد و خواتین کو کوئی مالی امداد بھی دی جاتی ہے، اگر ہاں تو کس علاج پر کتنی امداد دی جاتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

بہبود آبادی

(الف) پی پی 152 میں بہبود آبادی کے کل چار مراکز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔فلاحی مرکز گوپال نگر 61/E گلبرگ III لاہور

2۔فلاحی مرکز گلبرگ مکان نمبر 86 کچی آبادی اتحاد کالونی عقب سوئی گیس آفس گلبرگ

3۔فلاح مرکز UCH ہسپتال اندرون UCH ہسپتال نزد لبرٹی مارکیٹ لاہور

4۔فلاحی مرکز ماڈل ٹاؤن 23 سی ماڈل ٹاؤن لاہور

(ب) ان فلاحی مراکز میں مانع حمل ادویات کے علاوہ زچہ و بچہ کی دیکھ۔ بھال اور بنیادی صحت کے متعلق معلومات اور ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی نہیں۔ان فلاحی مراکز میں آنے والے مرد و خواتین کو کوئی مالی امداد فراہم نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور میں غیر قانونی گیس بھرنے والی ایجنسیوں کے خلاف کارروائی کا مسئلہ

***572 جناب وسیم قادر:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کی گلیوں بازاروں میں سلنڈر میں گیس بھرنے والی ایجنسیاں بن گئی ہیں، جو کہ بہت خطرناک ہیں؟

(ب) کیا ان ایجنسیوں پر گھریلو سلنڈرز کے علاوہ رکشوں اور کاروں میں بھی گیس بھری جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گیس سے یہ بھرے سلنڈر کسی بھی وقت پھٹ سکتے ہیں جس سے قیمتی مالی و جانی نقصان کا خطرہ ہے؟

(د) کیا ایجنسیوں کے مالکان ایجنسیوں کے لائسنس رکھتے ہیں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایک کروڑ آبادی رکھنے والے شہر لاہور میں خطرناک کاروبار کرنے والے ایجنسیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جون تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے-

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لاہور میں کارخانوں اور فیکٹریوں کے آلودہ پانی کے نقصانات وتدارک کامسئلہ

*788: چودھری ندیم عباس ربیرا کھرل: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

ضلع لاہور میں کتنے ایسے کارخانے اور فیکٹریاں ہیں جن کاآلودہ پانی دریائے راوی میں گرتا ہے اور وزارت ماحول نے دریائے راوی کے پانی اور آبی حیات کو اس کے مضراثرات سے بچانے کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جون تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

جواب موصول نہیں ہوا

رہائشی آبادی میں پولٹری فارمز بنانے کے قواعد وضوابط ودیگر تفصیلات

*1030: محترمہ انجم صفدر: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ کسی بھی جگہ پولٹری فارم کھولنے کے لئے محکمہ ماحولیات سے این او سی حاصل کرنا ضروری ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ رہائشی آبادی کے قریب پولٹری فارم بناناقانون اور ضابطے کی خلاف ورزی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ چک L-7/1 تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں کئی پولٹری فارمز مذکورہ چک کی عین آبادی کے اندر بنائے گئے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت مذکورہ چک میں قائم پولٹری فارمز کوآبادی سے دور بنوانے اور آبادی میں بنانے پر محکمہ ماحولیات سے این او سی جاری کرنے والے افسران / ملازمین اور پولٹری فارمز کے مالکان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب تک اور نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

جواب موصول نہیں ہوا

پلاسٹک بیگز کے استعمال پرپابندی کا مسئلہ

*1047: ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا: کیاوزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگ کے بے تحاشااستعمال سے انسانی صحت کانقصان اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہورہاہے؟

(ب) حکومت پلاسٹک بیگ کے بے جاوبے تحاشااستعمال پر قابو پانے کیلئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(ج) کیاحکومت ہر قسم کے شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگانے کاارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور شہر کی آبادی کو صاف ہوا مہیا کرنے کے اقدامات و دیگر تفصیلات

***1060: جناب محمد یار ہراج:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) اس وقت لاہور شہر کا Suspended Particulate Matter (ایس پی ایم) کا لیول کیا ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ S P M Level اب Critical حد عبور کر چکا ہے ؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو لاہور شہر کی آبادی کو صاف ہوا مہیا کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے کیا اقدامات کئے گئے ہیں ؟

(د) کیا لاہور میں سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں و دیگر ٹریفک کی Emissions کو کم کرنے کے لئے حکومت نے کوئی Targets مقرر کر کے ضروری اقدامات کئے ہیں ؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ منصوبہ پر غور کرنے کے لئے Technocrats اور ارکان اسمبلی پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دینے کے لئے تیار ہے جو اپنی مرتب شدہ سفارشات اسمبلی میں پیش کرے ، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) شہر لاہور میں ہوا میں معلق ٹھوس ذرات کی اوسط مقدار 400 مائکرو گرام فی مکعب میٹر پائی گئی ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ SPM Level کی مقدار WHO کے وضع کردہ معیار سے زیادہ پائی گئی ہے تاہم فضائی آلودگی کے قومی معیار ابھی وزارت ماحولیات میں مرتب کئے جا رہے ہیں۔

(ج) لاہور شہر کی آبادی کو صاف ہوا مہیا کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جا رہی ہیں :-

i) 2 سٹروک رکشاؤں کی مزید پیداوار اور رجسٹریشن پر پابندی لگا دی گئی ہے اور 4 سٹروک CNG سے چلنے والے رکشے متعارف کروا دیئے گئے ہیں اس تبدیلی پر عملدرآمد سے نا صرف دھواں اور ہوا میں معلق ذرات کم ہوں گے بلکہ شور میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جائے گی۔ اس اقدام کی مزید تفصیلات محکمہ ٹرانسپورٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ii) مزید برآں محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ضلعی حکومت کو ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کو Reconstruct کرنے ، گنجان / مصروف چوک میں زیادہ سے زیادہ اوور ہیڈ برج / انڈر پاسز بنانے اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ (ضلعی حکومت دی گئی ہدایات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

iii) محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب فضائی آلودگی پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف شہر لاہور میں باقاعدہ مہم کا آغاز کر رکھا ہے۔

iv) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے جاپان حکومت اور وزارت ماحولیات کے تعاون سے شہر لاہور میں دو مسلسل فضائی آلودگی کی پیمائش کرنے والے اسٹیشن قائم کر دیئے ہیں اور ان اسٹیشنوں سے موصول ہونے والی ہفتہ وار رپورٹ تمام متعلقہ محکموں کو فضائی آلودگی کو کم کرنے کی سفارشات اور تجاویز کے ساتھ زندگی سے روانہ کی جا رہی ہے۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب نے ٹریفک پولیس کی مدد سے فضائی آلودگی پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف شہر لاہور میں جون 2008 سے تا حال 6870 دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے مالکان کو /2619500 روپے جرمانے کئے ہیں۔

(ہ) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب اس ضمن میں تشکیل دی جانے والی کمیٹی اور اس کی سفارشات پر عملدرآمد کے لئے بھرپور تعاون کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع فیصل آباد میں آلودہ پانی سے بچاؤ کے اقدامات کی تفصیل

***1110: چودھری محمد ظہیر الدین:** کیا وزیر تحفظ ماحولیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں فیکٹریوں / کارخانوں کے زہریلے اور آلودہ پانی کو ٹھکانے لگانے کے کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کے گندے پانی سے عوام میں Hepatitis، T-B اور Cancer جیسی خطرناک بیماریاں پھیلنے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت بین الاقوامی جدید تحقیق کی روشنی میں مذکورہ بالا مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور-یو سی 39 نزد پنج پیر دربار شادی پورہ میں قائم کارخانوں کی تفصیلات

***1647: جناب محمد نوید انجم:** کیا وزیر تحفظ ماحولیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 39 نزدیک پنج پیر دربار شادی پورہ لاہور کے علاقہ میں رنگ پالش کرنے کے کارخانے ہیں، ان کے نام اور مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس علاقہ جات کی آبادی ان کارخانوں کے شور اور مضر صحت پانی اور استعمال شدہ میٹریل کی وجہ سے موذی امراض اور کانوں کی بیماریوں میں مبتلا ہو چکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ساری صورت حال کے بارے میں اہل حلقہ نے محکمہ ھذا کو بذریعہ درخواستیں متعدد دفعہ مطلع کیا ہے مگر ان کارخانوں اور ان کے مالکان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی؟

(ح) کیا حکومت اس علاقہ سے مذکورہ کارخانوں کو آبادی سے باہر منتقل کروانے اور اس ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

جواب موصول نہیں ہوا

قصور-پاپولیشن ویلفیئر کے مراکز و دیگر تفصیلات

***1934: محترمہ ثمینہ خاور حیات:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور میں پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے مراکز کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) قصور میں پاپولیشن کے مراکز میں کل کتنا سٹاف ہے، تعداد بیان فرمائیں؟

(ج) سال 08-2007 میں کتنی رقم عوام کی فلاح کے لئے خرچ کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) سال 08-2007 میں قصور میں پاپولیشن ویلفیئر کے کن کن منصوبوں پر عمل ہوا اور کون کون سے منصوبے ابھی ادھورے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 9 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جواب کے ضمن میں عرض ہے کہ قصور میں پوپولیشن ویلفیئر کے ٹوٹل 18 مراکز ہیں جن کی مکمل تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) قصور میں پاپولیشن کے مراکز میں سٹاف کی تعداد مندرج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سٹاف	موجودہ پوزیشن
1-	فیملی ویلفیئر ورکرز/کونسلرز	37
2-	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (فی میل)	40
3-	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (میل)	42
4-	آیا	44
5-	چوکیدار	47

(ج) تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	پراجیکٹ	بجٹ وصول ہوا	خرچہ	کتنے فیصد خرچ ہوا
1-	ایڈمن	63320000	5275979	83فیصد
2-	تحصیل پوپاپلیشن ویلفیئر آفس	2843000	2073792	73فیصد
3-	فلاحی مراکز	24945000	21429352	86فیصد
4-	موبائل سروس یونٹ	2940000	2166852	74فیصد
5-	رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز	52000	46229	89فیصد
6-	میل مولائزرز	5730000	ززِ۰۰ظڈ	86فیصد
7-	ایڈیشنل (RHS-A) چونیاں	4211000	3500000	83فیصد
8-	ایڈیشنل (RHS-A) پتوکی	4211000	3500000	83فیصد
9-	کل خرچہ	51264000	42933379	84فیصد

(د) تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	منصوبے	حدف	تکمیل / موجودہ صورت حال
1-	RHS-A پروجیکٹ	3عدد RHS A	ایک عدد تحصیل قصور میں کام کر رہا ہے۔ تحصیل پتوکی اور چونیاں زیر تکمیل ہیں۔
2-	فلاحی مراکز پروجیکٹ دوران سال 2007-08	2عدد مراکز	نظام پور تحصیل قصور، شاہ کوٹ تحصیل چونیاں کام کر رہے ہیں۔
3-	میل موبلائزر پروجیکٹ	100عدد میل موبلائزر	86عدد کام کر رہے ہیں۔
4-	موبائل سروس یونٹ	3عدد M S U	تین عدد M S U تحصیل چونیاں، قصور اور پتوکی میں کام کر رہے ہیں۔

-5	تحصیل پاپولیشن ویلفیئر پروجیکٹ	3عدد T P W O	تین عدد TPWOتحصیل قصور، چونیاں اور پتوکی میں کام کر رہے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب)

سیالکوٹ-سرکاری ہسپتالوں میں فیملی پلاننگ کلینکس بنانے کا مسئلہ

2082*: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں فیملی پلاننگ کلینکس موجود نہ ہیں؟

(ب) کیا محکمہ پاپولیشن پلاننگ ہسپتالوں میں عوام کی سہولت کے لئے متعلقہ عملہ وڈاکٹر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2008 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ ضلع سیالکوٹ کے سرکاری ہسپتالوں میں فیملی پلاننگ کی سہولیات میسر نہیں-

محکمہ بہبود آبادی کے مندرجہ ذیل سینٹرز ضلع سیالکوٹ کے سرکاری ہسپتالوں میں فیملی پلاننگ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے-

1-آر ایچ ایس اے سنٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال سیالکوٹ میں فیملی پلاننگ اور مانع حمل آپریشن کی تمام سہولیات فراہم کر رہا ہے-

2-تحصیل کی سطح پر فیملی پلاننگ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ضلع سیالکوٹ میں دو ایڈیشنل آر ایچ ایس اے سنٹرز زیر تعمیر ہیں-

(i) ایڈیشنل آر ایچ ایس اے (ڈی ایچ کیو) ہسپتال ڈسکہ

(ii) ایڈیشنل آر ایچ ایس اے (ڈی ایچ کیو) ہسپتال پسرور

ہسپتال پسرور

ضلعی دفتر محکمہ بہبود آبادی سیالکوٹ، محکمانہ پالیسی کے تحت مانع حمل ادویات سہ ماہی بنیاد پر ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ سیالکوٹ کو بھیج دیتا ہے- محکمہ صحت سیالکوٹ، اپنی محکمانہ پالیسی کے مطابق مانع حمل ادویات تمام سرکاری ہسپتالوں بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت کو تقسیم کر دیتا ہے-جس کی وجہ سے مانع حمل ادویات کی فراہمی ممکن ہو جاتی ہے-

(ب) بہبود آبادی پروگرام کے رواں منصوبہ 2009-2003 کے دوران ضلع سیالکوٹ کے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں ڈسکہ اور پسرور میں نئے مراکز تولیدی صحت قائم کئے جا رہے ہیں جن کی تعمیر آخری مراحل میں ہے تاہم یہ عمارتیں ابھی محکمے کے سپرد نہیں کی گئی ہیں مرکز تولیدی صحت پسرور کے لئے گریڈ 4-1 تک کے عملے کی بھرتی کی جا چکی ہے جب کہ بقایا عملے کی بھرتی ملازمتوں پر پابندی اٹھنے کے بعد کی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع سرگودھا 2006 تا حال محکمہ میں بھرتی ودیگر تفصیلات

2107*: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جون 2006 سے اب تک ضلع سرگودھا محکمہ بہبود آبادی میں جن لوگوں کو نوکریاں دی گئی ہیں، ان کے نام کیا ہیں، تحصیل وار تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ضلع ھذا میں مذکورہ محکمہ کے سینٹروں کی تعداد کتنی ہے اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 3008   تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جواب کے ضمن میں عرض ہے کہ ضلع سرگودھا میں جون 2006 سے لیکر اب تک جن لوگوں کی تقرریاں کی گئی ہیں۔ان کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے سینٹروں کی تعداد 55 ہے۔جس کی مکمل تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع اوکاڑہ۔محکمہ کی طرف سے عوام کی فلاح کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

***2475: چودھری محمد اسد اللہ:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع حافظ آباد میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام کی بھلائی وفلاح کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔آگاہ فرمائیں نیز یہ مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

ضلع حافظ آباد میں محکمہ بہبود آبادی بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے اور زچہ بچہ کی صحت کو یقینی بنانے کے لئے درج ذیل اقدامات کر رہا ہے:-

(i) ضلع میں موجود 24 فلاحی مراکز اور 2 موبائل سروس یونٹس شادی شدہ موزوں جوڑوں کو مانع حمل ادویات فراہم کر رہے ہیں۔

(ii) 24 مراکز کی انچارج صاحبان اپنے ملحقہ دیہی علاقوں میں مانع حمل ادویات اور مشوروں کے لئے مہینے میں چار دن سٹیلائیٹ کیمپ منعقد کرتی ہیں۔

(iii) مانع حمل ادویات (عارضی) کے علاوہ مستقل طریقہ (مانع حمل سرجری) کے لئے مہینہ میں چار دفعہ سرجری کیمپ (C.S) منعقد ہوتے ہیں۔

(iv) دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے محکمہ کی وویمن میڈیکل آفیسر فری میڈیکل کیمپ منعقد کرتی ہیں۔

(v) چھوٹے خاندان کے بارے شعور اور آگاہی پیدا کرنے کے لئے ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے مختلف پروگراموں اور سیمینارز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

گزشتہ دنوں محترمہ ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان (وفاقی وزیر بہبود آبادی) نے ضلع حافظ آباد کے فلاحی مراکز کا دورہ کیا اور محکمہ کی کارکردگی کو سراہا۔

(تاریخ وصولی جواب)

پنجاب میں ماحولیاتی آلودگی کی تفصیلات

***2517: محترمہ عارفہ خالد پرویز:** کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ماحولیاتی آلودگی سے کیا مراد ہے،وضاحت فرمائی جائے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ماحولیاتی آلودگی کا کوئی معیار (Bench mark)مقرر کیا ہوا ہے-اگر ہاں تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ماحولیاتی آلودگی کے خاتمہ کے لئے کسی خاص پروگرام یا پراجیکٹ پر کام کیا جار ہا ہے- اگر ہاں تو مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 31دسمبر 2008 ارتخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

جواب موصول نہیں ہوا

ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کی تفصیلات

*2518: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کے لئے حکومت پنجاب Green House کے concept پر عمل کر رہی ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے،اگر نہیں تو کیا حکومت پنجاب گرین ہاؤس کے Concept پر عمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، توکب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 9جنوری 009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ گرین ہاؤس گیسیں (کاربن ڈائی آکسائیڈ، نائٹرس آکسائڈ اور میتھین)بنیادی طور پر حرارت جذب کرنے والی گیسیں ہیں جو ماحولیاتی آلودگی پیدا کرنے کی بجائے Climate Change یا Global Warning کا سبب بنتی ہیں-حکومت پاکستان نے گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات کا جائزہ لینے اوران کے اخراجات میں کمی کے لئے درج ذیل ادارے قائم کئے ہیں-

1) Global Change Impact Studies Centre (GCISC), Islamabad

2)

3) Global Change Impact Studies

Centre

(GCISC),

Islamabad.

محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ان اداروں کا ایک اہم Stakeholder ہے اور اس طرح گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب نے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کے Concept کو فروغ دینے کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 2010-2009 میں ایک منصوبہ بعنوان Capacity Building of Stakeholders for mitigating climate change impact and earning money from carbon funds تجویز کیا ہے۔ اس منصوبہ پر عمل درآمد سے متعلقہ صنعتی اداروں کی استطاعت بڑھائے جائے گی تاکہ وہ حکومت پاکستان کے سی ڈی ایم پروگرام کے تحت ایسے پروگرام اور عملی منصوبے شروع کریں تاکہ موسمیاتی تغیرات اور گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات میں کمی واقع ہو سکے۔ اس وقت سی ڈی ایم پروگرام کے تحت پاکستان میں 14 منصوبے منظور شدہ ہیں جن میں 07 منصوبوں کا تعلق پنجاب سے ہے۔ GCISC اور CDM سیکرٹریٹ کے اغراض و مقاصد اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کرنے کے متعلق منصوبوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

***2580: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شیخوپورہ روڈ پر واقع پیپر ملز اور کھاد تیار کرنیوالی فیکٹریوں کے دھوئیں اور زہریلے کیمیکلز کی وجہ سے فضائی آلودگی میں قدرے اضافہ ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کے دھوئیں اور زہریلے پانی سے فصلیں تباہ ہو رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کے زہریلے پانی کی وجہ سے لوگ مختلف اقسام کی بیماریوں میں مبتلا ہونا شروع ہو گئے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع کونسل کے ناظم نے ان فیکٹریوں کو ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے پر زور دیا ہے مگر فیکٹری مالکان اس پر توجہ نہیں دے رہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مسائل کے سدباب کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

جواب موصول نہیں ہوا

آلودگی کو جانچنے کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

***2585: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں ماحولیات کی آلودگی جانچنے کے لئے حکومت کیا طریقہ کار اپناتی ہے؟

(ب) لاہور میں سال 2008 کے دوران کتنی فیکٹریوں کے ماحول میں آلودگی پیدا کرنے کی وجہ سے چالان کئے گئے؟

(ج)لاہور ماحولیات کا دفتر کہاں اور کس جگہ پر واقع ہے ؟
(د)لاہور میں ماحولیات کے دفتر میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے ؟
(ہ)سال 2008 کے دوران محکمے نے لاہور میں آلودگی پر قابو پانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف)لاہور میں ماحولیات آلودگی جانچنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول کی لیبارٹری موجود ہے جو وقتاً فوقتاً ہوا، پانی، آلودہ پانی اور گیسوں کے نمونوں کا تجزیہ کرتی رہتی ہے۔
(ب)سال 2008 کے دوران لاہور میں آلودگی کا باعث بننے والی 181 فیکٹریوں کو ضلعی آفیسر ماحولیات لاہور نے سیل کیا اور ادارہ تحفظ ماحول پنجاب نے 86 یونٹوں / اداروں کے خلاف پاکستان کے تحفظ ماحول کے ایکٹ مجریہ 1997 کے تحت اینوائر نمنٹل پروٹیکشن آرڈرز جاری کئے۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ج)لاہور میں ماحولیات کا صوبائی دفتر نشینل ہاکی اسٹیڈیم قذافی اسٹیڈیم کمپلیکس میں واقع ہے جب کہ ضلعی دفتر ٹاؤن ہال میں واقع ہے۔
(د)لاہور کے صوبائی دفتر میں منظور شدہ سٹاف کی تعداد 2169 ہے جب کہ 12 اسامیاں خالی ہیں۔
(ہ)سال 20087 کے دوران آلودگی کا سبب بننے والے صنعتی وغیر صنعتی یونٹس / تنصیبات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 181 یونٹس کو سیل کیا گیا اور 86 اینوائرمنٹل پروٹیکشن آرڈر جاری کئے گئے مزید براں 14240 دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے چالان سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے تعاون سے کئے گئے۔محکمہ کی لیبارٹری نے سال 2008 میں 413 پینے والے پانی اور 64 فیکٹریوں کے آلودہ پانی کا تجزیہ کیا۔فضائی آلودگی کا باعث بننے والی 108 فیکٹریوں سے خارج ہونے والی گیسوں کا بھی تجزیہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب)

ضلع بہاول نگر میں محکمہ کے قائم سنٹروں میں خورد برد کی تفصیلات

***2686: محترمہ ثمینہ نوید:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے صوبہ کے تمام اضلاع میں خاندانی منصوبہ بندی کے سنٹر کھول رکھے ہیں ؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سنٹروں پر محکمہ آبادی میں اضافے کو روکنے کے لئے بہت سی مراعات مالی اور ادویات کی صورت میں دیتی ہے ؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع بھاول نگر میں قائم سنٹروں خاص کر خادم آباد سنٹر انچارج مذکورہ مراعات کا خورد برد کرتے ہیں اور کاغذی کارروائی پوری رکھتے ہیں ؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سنٹروں پر چیک اینڈ بیلنس کا مؤثر نظام نہ ہونے کی بناء پر کروڑوں روپیہ عوام پر خرچ ہونے کی بجائے افسران واہل کاران کی جیبوں کی زینت بن رہا ہے ؟
(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ کے تمام سنٹروں خاص کر بھاولنگر کے سنٹروں کو خاص طور پر چیک کرنے کے لئے کوئی ٹھوس اقدام اٹھانے اور کروڑوں روپیہ خورد برد کرنے والوں کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کرنے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) درست ہے محکمہ نے صوبے کے تمام اضلاع میں خاندانی منصوبہ بندی کے سنٹرل رکھے ہیں۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں قائم سنٹروں پر آبادی میں اضافے کو روکنے کے لئے مانع حمل ادویات اور عام ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں قائم سنٹروں بشمول خادم آباد انچارج مذکورہ کو کسی قسم کی کوئی مالی مراعات حاصل نہ ہیں اور نہ ہی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(د) تمام سنٹروں پر چیک اینڈ بیلنس کا مؤثر نظام قائم ہے اور کسی قسم کی بدعنوانی سامنے نہ آئی ہے اگر مستقبل میں ایسی کوئی شکایت موصل ہوئی تو سخت انضباطی و قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ہ) صوبے کے تمام سنٹرز کی Monitoring and Evaluation کا مؤثر نظام موجود ہے۔ اگر کوئی اہلکار کوتاہی کا مرتکب پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور میں فیملی پلاننگ سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2730: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں کتنے فیملی پلاننگ سنٹر قائم کئے گئے ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ سنٹرز پر سالانہ کتنا بجٹ دیا جاتا ہے۔ 2006 تا 2008 تک کتنا بجٹ دیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) فیملی پلاننگ کے تحت عورتوں کی صحت کے بارے میں جو اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع لاہور میں "101" فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سنٹرز میں درج ذیل مالی سالوں کے دوران مختص بجٹ کی تفصیل:۔

مالی سال	مختص بجٹ
2006-07	/57599000
2007-08	/44349000
2008-09	/44028000
2009-10 (1st Quarter)	

(ج)* ضلع لاہور میں قائم 101 فلاحی مراکز میں فیملی پلاننگ کے تمام عارضی طریقوں کی خدمات مہیا کی جاتی ہیں۔ جب کہ مستقل طریقوں کے لئے فلاحی مراکز کا عملہ کلائنٹ کو محکمہ کی جانت سے قائم کردہ "A" RHS سنٹرز میں مانع حمل سرجری کے لئے لے کر جاتا ہے۔ عارضی طریقوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مانع حمل گولیاں　　　مانع حمل ٹیکے

IUCD　　　کنڈوم

فلاحی مراکز میں ماں اور بچے کے صحت کے لئے خواتین کو زچگی سے پہلے اور زچگی کے بعد مکمل رہنمائی، مفید مشورے اور سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

فلاحی مراکز میں فیملی پلاننگ کے علاوہ عام بیماریوں کے لئے خواتین اور بچوں کو ادویات مفت مہیا کی جاتی ہیں۔

فلاحی مراکز پر موجود خواتین عملہ گھر گھر جا کر خواتین کو فیملی پلاننگ کے طریقوں کے بارے میں مکمل تفصیل مہیا کرتا ہے اور موزوں شادی شدہ جوڑوں کی رجسٹرین کرتا ہے اور جو شادی شدہ جوڑے فیملی پلاننگ کا کوئی طریقہ استعمال کرنا چاہتے ہیں ان کو فلاحی مراکز لایا جاتا ہے اور سروسز مہیا کی جاتی ہیں۔

فلاحی مراکز کے علاوہ موبائل سروس یونٹ کے ذریعے MBBS ڈاکٹرز کی زیر نگرانی دور دراز علاقوں میں جہاں فلاحی مراکز کی سہولت مہیا نہیں وہاں پر کیمپس لگا کر فیملی پلاننگ کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

فیکٹری ایریا میں پلانٹیشن کی پالیسی و دیگر تفصیلات

***2747: محترمہ ماجدہ زیدی:** کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے فیکٹری ایریاز میں پلانٹیشن کے لئے حکومت کی پالیسی کیا ہے؟

(ب) کیا حکومت فیکٹری ایریا میں پلانٹیشن کرنے کے لئے قانون سازی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) حکومت نے پنجاب کے تمام فیکٹری ایریا کے ماحول کو دھوئیں اور آلودگی سے پاک رکھنے کے لئے کون سے خصوصی انتظامات اور اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب شجر کاری کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ محکمہ جب بھی کسی فیکٹری کو قائم کرنے کے لئے اجازت نامہ دیتا ہے تو این او سی میں ایک شرط یہ بھی رکھی جاتی ہے کہ فیکٹری مالک شجر کاری کو بہت اہمیت دے گا اور فیکٹری کے اندر اور باہر زیادہ سے زیادہ درخت لگائے گا۔

(ب) فیکٹری ایریا میں پلانٹیشن کرنے کے لئے ماحولیات کے حوالے سے مزید قانون سازی کی ضرورت نہیں ہے۔ محکمہ ہذا نے لاہور، شیخوپورہ روڈ اور جی ٹی روڈ پر واقع 70 فیکٹریوں کو نوٹس جاری کئے ہیں کہ وہ فیکٹریوں کے اندر اور باہر درخت لگائیں۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی دفاتر پنجاب کے 35 اضلاع میں قائم ہیں جن کے سربراہ ضلعی آفیسر (ماحولیات) ہیں جو اپنے اپنے علاقائی حدود میں فیکٹری ایریا کے ماحول کو دھوئیں اور آلودگی سے پاک رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً موقع ملاحظہ کرتے رہتے ہیں اور جونہی کوئی عوامی شکایت ملتی ہے یا وہ اپنے طور پر آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں اور دیگر اداروں کے خلاف رپورٹ کرتے ہیں تو ان فیکٹریوں / اداروں کے خلاف پاکستان کے تحفظ ماحول کے ایکٹ مجریہ 1997 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور ان کو Environmental Protection Order جاری کئے جاتے ہیں۔ ان احکامات پر عمل نہ کرنے والی فیکٹریوں / اداروں کے خلاف مقدمات ماحولیاتی ٹرابیونل لاہور میں دائر کرائے جاتے ہیں۔ ٹرابیونل نے اب تک 65 فیکٹریوں اور اداروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کو تئیس لاکھ روپے (Rs. 23,00,000) جرمانہ کیا ہے۔ اس وقت آلودگی پیدا کرنے والی 315 فیکٹریوں اور دیگر اداروں کے خلاف مقدمات ماحولیات ٹرابیونل میں زیر سماعت ہیں۔

علاوہ ازیں حکومت نے پنجاب کے بڑے شہروں بشمول / لاہور، ملتان، فیصل آباد اور قصور میں انڈسٹریل اسٹیٹ / زون قائم کئے ہیں جب کہ سیالکوٹ میں ٹینری زون قائم کیا جا رہا ہے جن میں فیکٹریوں سے نکلنے والے آلودہ پانی کے معالجہ کے لئے Common Effluent Treatment Plant کی تنصیب کا عنصر بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

اولڈ سٹی لاہور جوتے سازی کی صنعت کی وجہ سے گردونواح کے رہائشیوں میں وبائی امراض کی بھرمار

2815*:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اولڈ سٹی لاہور میں جوتے سازی کی صنعت میں بدبودار چمڑا اور زہریلہ سلوشن عام استعمال ہوتا ہے جس سے گردونواح کی آبادی سانس دمہ و دیگر مہلک بیماریوں کا شکار ہو رہی ہے نیز استعمال کردہ سلوشن میں آگ بھڑک اٹھنے کا خطرہ بھی ہر وقت لاحق رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اقسام کی صنعتیں ازروئے قانون ضابطہ فوجداری شہری حدود میں قائم نہیں کی جاسکتیں تو پھر کون سی مجاز اتھارٹی مذکورہ غیر قانونی صنعتوں کے قیام کا غیر قانونی لائسنس اور پرمٹ کا اجراء کرتی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے صنعتی کارخانوں کو شہری حدود سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو مکمل طور پر آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ اولڈ سٹی (اندرون لاہور) میں مختلف مقامات پر جوتے سازی کی صنعت میں چمڑا اور سلوشن عام استعمال ہوتے ہیں۔ چمڑا کوئی خاص بدبودار نہیں ہوتا تاہم سلوشن آتش گیر ہوتے ہیں اور ان کے بخارات انسانی صحت پر مضر اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

(ب) اندرون لاہور جوتے سازی کی صنعت کو گھریلو صنعت کا درجہ حاصل ہے جو کئی سالوں سے جاری ہے قانونی طور پر مجاز اتھارٹی ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMA) راوی ٹاؤن لاہور ہے جو ان سے پروفیشنل فیس وصول کرتی ہے۔

(ج) یہ معاملہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے متعلقہ ہے محکمہ ہذا نے اس ضمن میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (DCO) لاہور سے درخواست کی ہے کہ وہ اس معاملہ کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں۔

(تاریخ وصولی جواب)

راولپنڈی، رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

2919*:جناب شہر یار ریاض: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں محکمہ کے پاس کل کتنی رجسٹرڈ فیکٹریاں موجود ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے فیصد انوائرنمنٹ فرینڈلی ہیں؟

(ج) جو انوائرنمنٹ فرینڈلی نہیں کیا حکومت ان کو راولپنڈی شہر کی حدود سے باہر لیجانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب فیکٹریوں کی رجسٹریشن نہیں کرتا تاہم محکمہ صنعت پنجاب کی مرتب کردہ Directory of Industrial Establishment Punjab کے مطابق ضلع راولپنڈی میں 110 فیکٹریوں ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھی دی گئی ہے)

(ب)راولپنڈی میں 15 بڑی فیکٹریاں ہیں جن میں سے 5 کا تعلق محکمہ دفاع سے ہے باقی 10 فیکٹریاں انوائرنمنٹ فرینڈلی نہیں ہیں۔علاوہ ازیں کافی تعداد میں گھریلو/چھوٹے یونٹ مثلاً فرنیچر بنانے والے کارخانے(200 عدد)اور ماربل کٹرز(96 عدد)ضلع بھر میں مختلف مقامات پر موجود ہیں۔رہائشی علاقوں میں موجود چھوٹے یونٹ بھی ماحولیاتی مسائل کا سبب بنتے ہیں۔

(ج)پاکستان کے تحفظ ماحول کا ایکٹ مجریہ 1997 فیکٹریوں کی منتقلی(Shifting)کی بجائے صنعتی آلودگی کنٹرول کرنے پر زور دیتا ہے۔اس سلسلہ میں عرض ہے کہ غیر ماحول دوست فیکٹریوں کو قومی ماحولیاتی معیاروں (National Environmental Quality Standards)کے مطابق ماحول دوست بنانے کے لئے مذکورہ ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب)

ٹیکسلا۔ کرشر پلانٹس پر ماحولیات کے قوانین کا اطلاق

*2927: جناب شہر یار ریاض: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ٹیکسلا میں کل کتنے کرشر پلانٹ ہیں؟

(ب)کیا تمام کرشر و مائنگ لیز،انوائرنمنٹ کے قوانین پر عمل کرتے ہیں،اگر نہیں تو کیا حکومت انہیں پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف)ٹیکسلا میں تقریباً 250 سٹوٹ کرشر پلانٹ ہیں۔

(ب)یہ درست ہے کہ تقریباً تمام کرشر و مائننگ لیز انوائرنمنٹ کے قوانین پر عمل نہیں کرتے۔یہ سٹون کرشرز تقریباً 35/30 سال سے کام کر رہے ہیں مائننگ اور پتھروں کی کرشنگ کے دوران گرد و غبار(Particulate Matter)خارج ہوتا ہے جو فضائی آلودگی کا سبب بنتا ہے۔محکمہ تحفظ ماحول نے ان سٹون کرشرز کے خلاف پاکستان کے تحفظ ماحول کے ایکٹ مجریہ 1997 کے تحت کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ضلعی آفیسر(ماحولیات)راولپنڈی تمام سٹون کرشرز کا سروے کرکے رپورٹ مرتب کر رہا ہے۔

25 سٹون کرشرز کے خلاف رپورٹ آنے پر ان کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں اور باقی کرشرز کو بھی رپورٹ آنے پر جلد ہی نوٹس جاری کر دیئے جائیں گے کہ وہ ماحولیاتی قوانین پر عمل کریں۔

اس سلسلہ میں سٹون کرشنگ ایسوسی ایشن ٹیکسلا سے بھی میٹنگ کی گئی ہے کہ وہ سٹوٹ کرشرز کے لئے Dust Control System کی تنصیب کے لئے اقدامات کرے اور علاقہ میں زیادہ زیادہ شجر کاری بھی کرے۔

(تاریخ وصولی جواب)

محکمہ بہبود آبادی کے قیام کے مقاصد اور گجرات میں آبادی کی روک تھام

*3017: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)محکمہ بہبود آبادی کے قیام کے بنیادی مقاصد کیا ہیں؟

(ب)ضلع گجرات میں موجودہ حکومت،آبادی کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے،تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)محکمہ بہبود آبادی کے قیام کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:۔

1- ملکی وسائل اور اضافہ آبادی کے درمیان توازن قائم کرنا۔

2- بہتر طرز زندگی کے بارے میں شعور اجاگر کرنا۔

3- تولیدی صحت، زچہ وبچہ اور کی صحت ونگہداشت اور فیملی پلاننگ کے بارے میں شعور و سہولیات کی فراہمی

4- فیملی پلاننگ کے تصور کو بنیادی حق کے طور پر رضاکارانہ اور مکمل آگاہی کے ساتھ فروغ

5- چھوٹے اور خوشحال خاندان کے نظریہ کا فروغ

6- زچگی اور شیر خوارگی کے دوران سہولیات کے فراہمی

(ب) ضلع گجرات محکمہ بہبود آبادی کے زیر انتظام 40 فیملی ویلفیئر سنٹرز 03، موبائل سروس یونٹ، 74 میل موبلائزر اور تولیدی صحت کا مرکز عزیز بھٹی شہید ہسپتال کام کر رہے ہیں۔یہ تمام مراکز ضلع گجرات میں لوگوں کو فیملی پلاننگ، بنیادی صحت، زچہ بچہ کی صحت اور نگہداشت تولیدی صحت کے بارے میں معلومات اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔(جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) محکمہ بہبود آبادی ضلع گجرات میں لوگوں میں خاندانی بہبود اخلاقی اقدار کی ترویج کے لئے محکمہ نے ضلع گجرات کے اہم مراکز اور شاہراہوں کے کھمبوں وغیرہ پر پبلسٹی بورڈ آویزاں کئے ہیں تاکہ معاشرے میں بہبود کے پیغام کو بہم پہنچایا جاسکے۔علاوہ ازیں تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کھاریاں ضلع گجرات میں ایک تولیدی صحت کا مرکز تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جس میں صحت کی ہر سہولیات کی فراہمی جلد متوقع ہے مزید برآں ضلع گجرات کے دیہاتی اور دور دراز علاقوں میں شعور اجاگر کرنے کے لئے فلم شوز منعقد کئے جا رہے ہیں تاکہ لوگوں میں آبادی جیسے اہم موضوع کو اجاگر کیا جاسکے۔ محکمہ بہبود آبادی ضلع گجرات میں مختلف NGO,s کے باہمی اشتراک سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد بھی کرتا ہے تاکہ لوگوں کو صحت عامہ تولیدی صحت، فیملی پلاننگ کی سہولیات باہم پہنچائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب)

ای پی اے کا قیام، مقاصد و دیگر تفصیلات

***3185: جناب محمد نوید انجم**: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ای پی اے کب بنائی گئی، اس کے قیام کے مقاصد بتائیں؟

(ب) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران اس اتھارٹی کو کتنی گرانٹ سالانہ دی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس اتھارٹی نے صوبہ میں فضائی آلودگی کے خاتمہ کیلئے کون کون سے منصوبے مکمل کئے، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) لاہور شہر میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کیلئے مذکورہ اتھارٹی کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) ادارہ تحفظ ماحول 1987 میں پاکستان ماحولیاتی آرڈیننس 1983 کے تحت عمل میں آیا، 31-12-1996 کو اس کے لئے الگ محکمہ تحفظ ماحول قائم کیا گیا۔ادارہ کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں:-

1- پاکستان تحفظ ماحول ایکٹ 1997 اور اس کے تحت بننے والے قوانین کے عملدرآمد کو یقینی بنانا۔

2- پنجاب میں ماحولیاتی آلودگی کی جانچ اور اس کے تدارک کے لئے ضروری اقدامات کرنا۔

3- تمام ہدایات جو ماحول کی درستگی کے لئے ادارہ تحفظ ماحول جاری کرتا ہے ان پر عمل درآمد کرانا۔

4- قومی ماحولیاتی معیار پر عمل درآمد

5- ماحول کی بہتری کے لئے مواد کی تیاری، ہدایات کا اجرا ضروری اقدامات کرنا اور عوام کو باخبر رکھنا۔

6-ریسرچ آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر ماحول کی آلودگی کم کرنے کے لئے ٹیکنالوجی کے متعلقہ تحقیق کرنا۔

7-ماحولیاتی آلودگی کی مسلسل نگہداشت کا نظام بنانا۔

(ب) سال 08-2007 کے لئے سالانہ ترقیاتی منصوبوں کے لئے اس ایجنسی کو 315.4 ملین روپے، جب کہ سال 09-2008 کے لئے 523.4 ملین روپے کی گرانٹ دی گئی۔

(ج) تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت
1	ریس کورس پارک میں شمسی توانائی سے چلنے والی لائٹس کی تنصیب کی گئی	15 ملین روپے
-2	پنجاب میں پینے والے پانی میں آرسینک اور فلورائیڈ کی مقدار جانچنا اور اس کے تدارک کے لئے احتیاطی پروگرام	10 ملین روپے
-3	سکولوں میں ماحولیاتی آلودگی کا شعور بیدا کرنے کے لائے ماحولیاتی کلب کا قیام	07 ملین روپے
-4	پنجاب کے تین بڑے شہروں میں ماحولیاتی موبائیل سکواڈ کا قیام	41.5 ملین روپے
-5	پنجاب میں دریاؤں، ندی نالوں اور نہروں کی مانیٹرنگ کا پروگرام	30 میلن روپے
-6	سرگودھا سٹور کریشر سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے آلات کی تنصیب	01 ملین روپے
-7	پنجاب کے مختلف اضلاع میں فضائی آلودگی کی پیمائش کا پروگرام	20 ملین روپے
-8	ماحولیاتی تعلیم / آگاہی کے ذریعے عوامی شعور بیدار کرنا	50 ملین روپے

(د) ماحول کو صاف رکھنے کے لئے حکومت مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے:-

1-فضائی آلودگی کی مسلسل جانچ کے لئے (جاپان انٹرنیشنل کواپریشن ایجنسی) کے تعاون سے تین انتہائی خودکار سٹیشن کی ٹاؤن شپ، لوئر مال اور ہاکی سٹیڈیم میں تنصیب کی گئی ہے۔ جس سے فضائی آلودگی کی صورت حال کا ہمہ وقت جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

2- ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور ٹریفک پولیس لاہور کے ساتھ مل کر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کا باقاعدہ چالان کیا جاتا ہے۔

3-دوسٹروک رکشے کی جگہ فور سٹروک سی این جی رکشے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔

4-سی این جی کا فروغ

5-ڈیزل میں سلفر کی مقدار کم کرنے کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

6-عوام کو فضائی آلودگی کی مقدار اور اس کے روک تھام کے لئے اقدامات سے آگاہ کرنے کے لئے محکمہ نے لاہور میں تین جگھوں پر الیکٹرونکس بورڈ نصب کئے گئے ہیں۔

7-تحفظ ماحول قانون 1997 کے مطابق نئی قائم ہونے والی صنعتوں کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لے کر ان کی منظوری دی جاتی ہے۔

8-مختلف محکموں مثلاً محکمہ ٹرانسپورٹ، ضلعی حکومت اور ایل ڈی اے کو لاہور شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کے مناسب کنٹرول کے بارے میں ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

9- فضائی آلودگی پھیلانے والے صنعتی یونٹوں اور دیگر ذرائع کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے پنجاب بھر میں گزشتہ سال 873 آلودگی پھیلانے والے ذرائع / اداروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

10-وفاقی ادارہ تحفظ ماحول نے گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور عام ہوا کے نئے معیار مقرر کر دیئے گئے ہیں جو کہ ماحولیاتی تحفظ کونسل میں منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب)

گوجرانوالا- 2008 نیلا تھوتھا اور تیزاب بنانے والی بھٹیوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

***3390: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر برائے تحفظ ماحولیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ تحفظ ماحولیات نے سال 2008 میں نیلا تھوتھا اور تیزاب بنانے والی بھٹیوں کے خلاف کتنی کارروائیاں کیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گلہ کوثر فین والا میں نیلا تھوتھا اور تیزاب بنانے کی بھٹی لگی ہوئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بھٹی کے چلنے سے فضائی آلودگی پیدا ہو رہی ہے اور جس سے وبائی امراض پھیل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب نے سال 2008 میں گوجرانوالہ میں نیلا تھوتھا اور تیزاب بنانے والی ایک بھٹی کے خلاف کارروائی کی۔اس کے علاوہ گوجرانوالہ میں اور کوئی بھٹی نہ ہے۔

(ب) جی ہاں محلہ کوثر فین والا میں نیلا تھوتھا بنانے والی ایک بھٹی ملکیتی رانا مبین لگی ہوئی تھی جس کے خلاف ضلعی آفیسر ماحولیات گوجرانوالہ نے عوام الناس کی شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے اسے 14-02-2009 کو سیل کر دیا اور بعد ازاں فیکٹری مالک نے مذکورہ جگہ سے کام بند کر دیا ہے اور متعلقہ سامان اٹھا لیا ہے۔

(ج) جی ہاں اس بھٹی کے چلنے سے فضائی آلودگی پیدا ہوتی تھی مگر مذکورہ بھٹی کے بند ہونے سے آلودگی کا مسئلہ ختم ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور میں ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کی صورتحال

***3420: محترمہ شبینہ ریاض:** کیا وزیر ماحولیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں روزانہ 6500 ٹن کوڑا پیدا ہو رہا ہے علاوہ ازیں ٹریفک و دیگر لاہور کے ارد گرد فیکٹریوں سے ماحول آلودہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں مذکورہ بالا آلودگی سے لاہور کے شہریوں اور اسکے ارد گرد رہنے والے لوگ مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا متعلقہ انتظامیہ مذکورہ آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے اگر اٹھا رہی تو کون کونسے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور میں روزانہ تقریباً 6000 ٹن کوڑا پیدا ہوتا ہے جس کو ٹھکانے لگانے کی ذمہ داری سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے شعبہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے پاس ہے۔علاوہ ازیں ٹریفک اور لاہور کے ادر گرد واقع فیکٹریاں بھی آلودگی کا موجب بنتی ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں تاہم اس ضمن میں محکمہ صحت پنجاب بہتر رپورٹ دے سکتا ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول اپنے محدود سٹاف کے ساتھ ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے کوشاں ہے۔لاہور میں آلودگی کا سبب بننے والے صنعتی یونٹس /تنصیبات /اداروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 250 یونٹس کو سیل کیا گیا اور ماحولیات سے

متعلق494 عوامی شکایات کاازالہ کیا۔ماحولیاتی ٹرابیونل میں لاہور کے 112یونٹوں / ہسپتالوں / اداروں کے خلاف چالان بناکر مقدمات دائر کروائے گئے۔ٹرابیونل نے18یونٹوں کو مبلغ / 1218000روپے جرمانہ کیااور82یونٹوں کے خلاف کیس زیر سماعت ہیں۔

لاہور میں سٹی ٹریفک پولیس اور محکمہ ماحولیات کے انسپکٹر مشترکہ طور شوراور دھوئیں کا باعث بننے والی گاڑیوں کے چالان کر رہے ہیں۔پچھلے سال شوراور دھوئیں کا باعث بننے والی 14240گاڑیوں کے چالان کیئے گئے۔

مزید براں عوام الناس میں ماحولیاتی آگاہی کے لئے لاہور میں تین اہم مقامات پر Air Quality Display Stations قائم کیئے گئے ہیں۔پانچ غیر سرکاری تنظیموں(NGO,s) کی خدمات حاصل کی گئی ہیں جو عوام اور سکولوں میں ماحولیات سے متعلق آگاہی پروگرام پر کام کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

پنجاب میں مصفیٰ سپرٹ تیار کرنے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***3799: میجر ریٹائرڈ ذوالفقار علی گوندل**:کیاوزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پنجاب میں مصفی سپرٹ (ایتھائل الکحل) تیار کرنے والی فیکٹریوں کی تعداد کیا ہے ان کے مالکان / ڈائریکٹر کے ناموں سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(ب) ہر فیکٹری نے تحفظ ماحول کے لیے کیا کیا انتظامات کیئے ہیں ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہر فیکٹری سے خارج ہونے والے فاضل مادے زہر آلود ہیں اور یہ پانی، زندگی اور ماحول کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 29جون 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ماحولیاتی تحفظ

(الف) پنجاب میں سپرٹ بنانے والی فیکٹریوں کی تعداد (10) دس ہے۔ جن کے عہدیداروں کے نام اور رابطہ نمبر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دس (10) فیکٹریوں میں سے 5 فیکٹریوں نے فاضل مادوں کے مضر اثرات کو کم کرنے کے لائے انتظامات کر رکھے ہیں اور تقریباً80 فیصد فاضل مادے Biogas میں تبدیل کر دیئے جاتے ہیں اور یہی گیس فیکٹریوں کے Boiler چلانے میں استعمال ہوتی ہے جب کہ باقی ماندہ 5 فیکٹریوں نے کوئی انتظام نہیں کیا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیکٹریوں سے خارج شدہ فاضل مادے نامیاتی نوعیت کے ہوتے ہیں جن میں زیر آلود مادے شامل نہیں ہوتے ہیں۔لیکن یہ مادے اگر زیادہ مقدار میں ندی نالوں اور دریاؤں میں شامل ہو جائیں تو یہ پانی میں موجود آکسیجن جذب کر سکتے ہیں اور آبی حیات کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب)

آبادی میں روز بروز بڑھتے ہوئے اضافہ کی وجوہات

***3843: محترمہ خدیجہ عمر**:کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آبادی میں روز بروز بڑھتے ہوئے اضافہ کو روکنے کے لئے محکمہ بہبود آبادی فنڈز کی کمی کا شکار ہے، اگر ہاں تو یہ فنڈز حکومت پنجاب یا وفاقی حکومت کی طرف سے رکے ہوئے ہیں جس حکومت نے بھی یہ فنڈز روکے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وفاقی حکومت کی طرف سے فنڈز میں کمی یا روکنے کی وجوہات یہ ہیں کہ محکمہ بہبود آبادی پنجاب کی سالانہ کارکردگی رپورٹ غیر تسلی بخش رہی ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2009 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی پنجاب کو فنڈ وفاقی حکومت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے ذریعے گرانٹ 36 میں سہ ماہی بنیادوں پر فراہم کئے جاتے ہیں۔ مالی سال 09-2008 کے دوران فنڈز کی کمی رہی کیونکہ حکومت پاکستان کی طرف سے ڈویلپمنٹ فنڈز میں کمی کر دی گئی۔ مالی سال 09-2008 میں مختص کردہ اور جاری کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ مختص کردہ فنڈز	1560.00 ملین روپے
2۔ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی محکمہ فنانس کو محکمہ ہذا کے جاری کردہ فنڈز	974.393 ملین روپے
3۔ (a) صوبائی محکمہ فنانس کی جانب سے محکمہ ہذا کو جاری کردہ فنڈز (b) (out of unspent balance)	774.393 ملین روپے 410.561 ملین روپے
4۔ کل جاری کردہ فنڈز	1184.954 ملین روپے

(ب) مالی سال 09-2008 میں فنڈز کی کمی اور بروقت عدم فراہمی کے باوجود محکمہ کی مجموعی کارکردگی برائے مانع حمل ادویات وزارت بہبود آبادی کے مقررہ اہداف کے مقابلہ میں 14.66 فیصد زیادہ رہی لہذا محکمہ کی سالانہ کارکردگی کا غیر تسلی بخش ہونا درست نہ ہے۔ مزید براں فنڈز میں کمی کا تعلق محکمہ کی کارکردگی سے نہ ہے۔

(ج) جزو (ب) کا جواب نفی میں ہے کیونکہ محکمہ بہبود آبادی پنجاب کی پچھلے پانچ سالوں میں کارکردگی تسلی بخش رہی ہے اور مقررہ اہداف کو تقریباً پورا کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ 500 نئے فلاحی مراکز کا قیام

2۔ 47 نئے موبائل سروس یونٹس کا قیام

3۔ 118 مراکز تولیدی صحت کا قیام

4۔ 2107 میل موبلائزرز کی تقرری

5۔ آبادی کی شرح اموات کو 1.6 فیصد کی سطح پر لانا

6۔ بار آوری (Total Fertility Rate) کی شرح کو 4.1 فیصد تک لانا

7۔ (CPR Contraceptive Prevallance Rate) کو 29.6 فیصد کی سطح تک لانا

(تاریخ وصولی جواب)

لاہور | مقصود احمد ملک

8 جولائی 2009 | سیکرٹری